DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.03.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بندٹرینوں کی بحالی، گیس بجلی سے وابستہ مسائل حل کریں گے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
02	معصوم بچوں کونشانہ بنانا بدترین دہشت گردی، کھلی بربریت ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	امن وامان کی بحالیکے لئے دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائی ناگزیر ہے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی	انتخاب ودیگراخبارات
04	امن وامان کا قیام اولین حکومتی ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	تعمیراتی کام کے معیار پرکوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کمانڈنٹ میوند بریگیڈ	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج طلب، علی مدد جتک حلف اٹھائیں گے	مشرق ودیگراخبارات
07	میر سرفراز بگٹی گاہے بگاہے حقائق عوام کے سامنے لارہے ہیں، شاہد رند	جنگ ودیگراخبارات
08	7اضلاع کے سیوریج میں پولیو وائرس کی تصدیق	جنگ ودیگراخبارات
09	نیب کی نئی بزنس فرینڈلی پالیسی سے بزکلاس کا کھویا ہوا اعتماد بحال ہوگا، سینیٹر عبدالقادر	جنگ ودیگراخبارات
10	گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کیخلاف پروپیگنڈہ بے نقاب، صحافی	جنگ ودیگراخبارات
11	کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کی گرانفروشوں کے خلاف کاروائیاں 42 دکاندار گرفتار 67 دکانیں سیل۔	جنگ ودیگراخبارات
12	حکومتی رٹ ختم ہو چکی سرعام لوگوں کو قتل کیا جارہا ہے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بی این پی کے کارکن مختلف شہروں میں گرفتاریاں دینے تھانے پہنچ گئے۔	جنگ ودیگراخبارات
14	خواتین کا بااختیار بنائے بغیر ترقی ممکن نہیں، اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں شہید عالم دین نے کلبھوشن کو گرفتار کرایا تھا، بھارتی اخبار	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

پنجگور، گولیوں سے چھلنی لاش برآمد، مستونگ فائرنگ سے چرواہا جاں بحق، خضدار مسلح افراد نے اورناچ میں پولیس ولیویز تھانے نذر آتش کردیئے، کوئٹہ میں موبائل مارکیٹ میں ڈکیتی، فائرنگ سے چوکیدار ہلاک،

عوامی مسائل:

متعلقہ حکام کی مجرمانہ چشم پوشی بلوچسان میں نشے کے عادی افراد کی تعداد میں تشویشناک اضافہ،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.03.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**تمام سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل کا ہدف مقررہ وقت سے پہلے مکمل !!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سرد علاقوں کے تعلیمی اداروں میں تعطیلات ختم ہوگئیں اور اس طرح یکم مارچ سے۔ تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ چونکہ حکومت نے سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کا ٹاسک بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کو دیا گیا۔ جو اس نے مقررہ وقت سے پہلے مکمل کرلیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کی روشنی میں صوبے بھر کے سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل 100 فیصد وقت سے پہلے اہداف کو مکمل کرلیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے دفتر میں کتب کی ترسیل کے جائزہ اجلاس کے موقع پر کیا۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 9,309,000 درسی کتب صوبے بھر کے مختلف اضلاع میں تقسیم کردی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کی ولولہ انگیز قیادت میں صوبے میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ کوئی بھی طالب علم کتابوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے تعلیمی نقصان کا شکار نہ ہو۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**افغان مہاجرین کی وطن واپسی یقینی بنانے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**2 سال سے زکوۃ تقسیم نہیں ہو گئی، وزیر اعلیٰ کا اعتراف**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**تمام سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل کا ہدف مقررہ وقت سے پہلے مکمل !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**خواتین بی ایل اے کے استحکال کا شکار ہو کر خود کش حملوں پر مجبور جارہی ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Silent suffocation**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں محکمہ زکوۃ ختم، غربت کی لکیر یا لکیر کے فقیر**" کے عنوان سے عرفان بیگ مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

بند ٹرینوں کی بحالی' گیس بجلی سے وابستہ مسائل حل کریں گے' گورنر بلوچستان

وفاقی محکموں کو فوری اقدامات اٹھانے کیلئے تحریری و ٹیلی فونک ہدایات جاری کر دی گئی ہیں' جعفر خان مندوخیل

عوامی مسائل کی نشاندہی کیلئے کوئٹہ یونٹی فورم کی کاوشوں کو سراہتے ہیں' وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) بند ٹرینوں کی بحالی سمیت عوام کو درپیش گیس بجلی سے وابستہ مسائل کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں گے گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل کا کوئٹہ یونیٹی فورم کے عہدیداران سے ملاقات میں یقین دہانی' ملاقات میں یونیٹی فورم کے صدر میر اسلم رند جنرل سیکرٹری عاطف چوہدری۔ ترجمان وسیکرٹری .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اطلاعات چوہدری شبیر۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹری رضا وکیل اور محترمہ سیماب شامل تھے۔ ملاقات میں کوئٹہ یونیٹی فورم کے عہدیداران نے گورنر بلوچستان کو کوئٹہ کی آبادی کے تناسب سرکاری نوکریوں سمیت تعلیمی اداروں کے کوٹہ میں اضافہ کوئٹہ سے بند ٹرینوں کی فوری بحالی۔ گیس پریشر کی درستگی بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سمیت دیگر عوامی مسائل سے آگاہ کیا گورنر شیخ جعفر مندوخیل نے عوامی مسائل کی نشاندہی اور انکے حل کیلئے کوئٹہ یونیٹی فورم کی کاوشوں اور جدوجہد کو سراہتے ہوئے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرواتے ہوئے متعلقہ وفاقی محکموں کو فوری اقدامات کرنے کیلئے تحریری اور ٹیلی فونک ہدایات جاری کیں۔ فورم کے اراکین نے گورنر بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے فوری حل کیلئے متعلقہ محکموں کو ہدایات اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

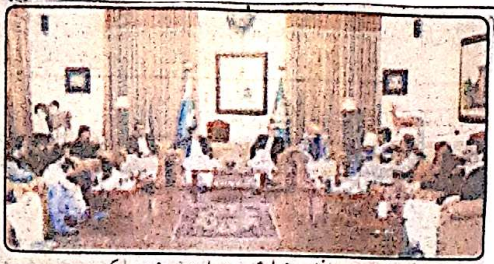

گورنر جعفر خان مندوخیل سے مسلم لیگ ن کا پارلیمنٹرین وفد ملاقات کر رہا ہے

بند ٹرینیں فوری چلائی جائیں، گورنر بلوچستان

گیس و بجلی مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائینگے، یونٹی فورم کے وفد کو یقین دہانی

کوئٹہ (پ ر) بند ٹرینوں کی بحالی سمیت عوام کو درپیش گیس بجلی سے وابستہ مسائل کے حل کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائینگے۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل کی کوئٹہ یونٹی فورم کے عہدیدارن سے ملاقات میں یقین دہانی۔ ملاقات میں یونٹی فورم کے صدر میر اسلم رند، جنرل سیکرٹری عاطف چوہدری، ترجمان و سیکرٹری اطلاعات چوہدری شبیر، ڈپٹی جنرل سیکرٹری رضا وکیل اور محترمہ سیماب شامل تھیں۔ ملاقات میں کوئٹہ یونیٹی فورم کے عہدیداران نے گورنر بلوچستان کو کوئٹہ کی آبادی کے تناسب سرکاری نوکریوں سمیت تعلیمی اداروں کے کوٹہ میں اضافہ کوئٹہ سے بند ٹرینوں کی فوری بحالی، گیس پریشر کی درستگی، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سمیت دیگر عوامی مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ گورنر شیخ جعفر مندوخیل نے عوامی مسائل کی نشاندہی اور انکے حل کے (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

لئے کوئٹہ یونیٹی فورم کی کاوشوں اور جدوجہد کو سراہتے ہوئے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرواتے ہوئے متعلقہ وفاقی محکموں کو فوری اقدامات کرنے کے لئے تحریری اور ٹیلی فونک ہدایات جاری کیں۔ فورم کے اراکین نے گورنر بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لئے متعلقہ محکموں کو ہدایات اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BC-I-1 2841993-2842016-2841078

جلد 54 | پیر 9 رمضان المبارک 1446ھ 10 مارچ 2025ء | نمبر 69

قیمت 30 روپے

معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی، کھلی بربریت ہے، سرفراز بگٹی

مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں معصوم بچوں پر کالعدم تنظیم بی آر اے کے وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی اور کھلی بربریت ہے میری ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں انہوں نے یقین دلایا کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ ایک اور تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے سینیٹر مشتاق احمد خان کے بھائی کے قتل کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹر مشتاق احمد خان کے بھائی کے قتل کا واقعہ انتہائی دلخراش ہے دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | پیر 09 رمضان المبارک 1446ھ 10 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 253

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

سوئی میں کالعدم تنظیم کا بچوں پر تشدد قابل مذمت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بربریت میں ملوث مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، میر سرفراز بگٹی

معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی، میری ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کیساتھ ہیں، ٹویٹ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں معصوم بچوں پر کالعدم تنظیم بی آر اے کے وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی اور غلی بربریت ہے میری ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں انہوں نے یقین دلایا.......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 88 | پیر، 9 رمضان المبارک، 10 مارچ 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سینیٹر مشتاق کے بھائی کا قتل انتہائی افسوسناک، وزیر اعلیٰ

دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینیٹر مشتاق احمد خان کے بھائی کے قتل کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سینیٹر مشتاق احمد خان کے بھائی کے قتل (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

کا واقعہ انتہائی دلخراش ہے دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | پیر 10 مارچ 2025ء بمطابق 09 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔69

معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی ہے، سرفراز بگٹی

سوئی میں کالعدم تنظیم بی آر اے نے بربریت کی مجرموں کو کٹہرے میں لائیں گے

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں معصوم بچوں پر کالعدم تنظیم بی آر اے کے وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے سماجی (بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 2 پر)

رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی اور کھلی بربریت ہے میری ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں انہوں نے یقین دلایا کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 10 مارچ 2025ء بمطابق 09 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 69

سوئی میں معصوم بچوں کو نشانہ بنانا کھلی بربریت ہے، وزیر اعلیٰ

مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے کالعدم تنظیم بی آر اے کے حملے کی مذمت، سینیٹر مشتاق کے بھائی کے قتل پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینیٹر مشتاق احمد خان کے بھائی کے قتل کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سینیٹر مشتاق احمد خان کے بھائی کے قتل کا واقعہ انتہائی دلخراش ہے دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں معصوم بچوں پر کالعدم تنظیم بی آر اے کے وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی اور کھلی بربریت ہے میری ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں انہوں نے یقین دلایا کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 | سوموار 10 مارچ 2025، 09 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ 332

سوئی میں بچوں پر وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی اور کھلی بربریت ہے۔ میری ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں

مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ سوئی میں بچوں پر بی آر اے کے وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی اور کھلی بربریت ہے۔ میر

بقیہ 3 صفحہ 6 پر

ی ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | پیر 10 مارچ 2025ء 9 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 69

وزیراعلیٰ بلوچستان
معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشتگردی ہے

سوئی میں بچوں پر بی آر اے کے وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کرتا ہوں، معصوم بچوں کو نشانہ بنانا کھلی بربریت ہے

میری ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں، مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے! میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے ویب سایٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ سوئی میں بچوں پر بی آر اے کے وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ معصوم بچوں کو نشانہ بنانا بدترین دہشت گردی اور کھلی بربریت ہے۔ میری ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے!

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 MAR 2025 Page No. 8

امن وامان کی بحالی کیلئے دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائی ناگزیر ہے صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

حکومت اور سیکورٹی ادارے ایک پیج پر ہیں دہشتگردوں کے آخری ٹھکانے کے خاتمے تک لڑیں گے' میر سلیم کھوسہ' میر ظہور بلیدی

جو لوگ بلوچستان میں حالات خراب کررہے ہیں ان کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائیگا' محمد خان لہڑی' سردار مسعود لونی

کچھ عناصر نہیں چاہتے بلوچستان ترقی کرے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ہم سب نے ملکر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا' حاجی محمد خان طور اتمانخیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء واراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ صوبے میں امن وامان کی بحالی اور دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی کی ضرورت ہے کچھ عناصر نہیں چاہتے ہیں بلوچستان ترقی کرے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ہم سب نے ملکر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا حکومت اور سیکورٹی ادارے ایک پیج پر ہیں اور دہشت گردوں کے آخری ٹھکانے کے خاتمے تک لڑیں گے' یہ بات صوبائی وزیر ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

مواصلات میر سلیم کھوسہ' صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور بلیدی' پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی' سردار مسعود لونی اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ صورتحال کی مناسبت سے صوبائی حکومت کو سخت پالیسی اختیار کرنا ہوگا اور جو لوگ حالات خراب کرکے اپنے مذموم مقاصد ہم پر مسلط کرنے کیلئے کوشاں ہیں انہیں اجازت نہیں دی جاسکتی

Zamana Quetta

امن وامان کا قیام اولین حکومتی ترجیح ہے' بخت کاکڑ

امن و امان کی صورتحال کنٹرول کرنے کیلئے حکومت ہنگامی اقدامات اٹھارہی ہے

ترقی و خوشحالی کی راہ میں رکاوٹ بننے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کریں گے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومت' سیکورٹی ادارے اور عوام ایک پیج پر ہے جلد صوبے سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائے اور صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لئے اہم اقدامات اٹھائے جارہے ہیں صوبہ بھر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کردیا ہے' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ موجودہ وفاقی وصوبائی حکومتیں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اہم اور ہنگامی اقدامات اٹھارہی ہے تاکہ صوبہ ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہو ترقی وخوشحالی کی راہ میں رکاوٹ بننے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کریں گے ان کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی' ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں ایک سوچے سمجھے سازش کے تحت حالات خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جس کی اجازت نہیں دینگے صوبے میں امن و امان کی صورتحال کنٹرول کرنے کیلئے حکومت ہنگامی اقدامات اٹھارہی ہے دہشتگردوں کی سرکوبی کیلئے کوئی رعایت نہیں دی جائے گی ان کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومت' پاک افواج اور عوام سب ایک پیج ہیں اور دہشت گردی کی اس جنگ میں عوام اپنے سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں اور اس سلسلے میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا کیونکہ موجودہ وفاقی وصوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ صوبے اور ملک بھر سے جلد دہشت گردی کا خاتمہ کرکے دم لیں گے انہوں نے کہا کہ عوام کا فرض بنتا ہے کہ وہ سیکورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہوکر صوبے سے دہشتگردی اور امن امان کو قائم کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 MAR 2025 Page No. 10

تعمیراتی کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، کمانڈنٹ میوند بریگیڈ

کرنل بابر خلیل کا مختلف علاقوں کا دورہ، تعمیراتی کام اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

کوہلو (آئی این پی) کمانڈنٹ میوند بریگیڈ کرنل بابر خلیل نے ونگ کمانڈر کرنل محمد طلحہ علی کے ہمراہ مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور تعمیراتی کام کا جائزہ لیا انہوں نے گرلز کالج کی تعمیراتی کام، عوامی پارک، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر اور سپورٹس کمپلکس میں جم سامان کا جائزہ لیا دورے کے موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد طاہر، پروجیکٹ انجینئرنگ لیاقت علی نے پروجیکٹس کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر کمانڈنٹ میوند بریگیڈ کرنل بابر خلیل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کام کے معیار پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا منصوبوں کی تکمیل میں ایک دن کی بھی تاخیر نہیں ہونی چاہیئے گرلز کالج کوہلو، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر مفاد عامہ کے حامل اہم منصوبے ہیں جن کی فوری تکمیل کے لئے ایف سی بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ متعلقہ اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں شہریوں کے مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہیں کمانڈنٹ میوند بریگیڈ نے پیپلز کالونی میں جاری ترقیاتی منصوبے (نالہ) کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اقدامات اٹھائیں۔ اس موقع پر رسالدار میجر شیر محمد مری، قبائلی رہنما میر اسماعیل مری، وڈیرہ رب نواز ژنگ، وڈیرہ بیورغ مری، تحصیلدار حاجی میر گل سومرانی، وڈیرہ فتح خان عرف ضلع مری، یوتھ آف کوہلو کے چیئر مین محمد غلام ژنگ ودیگر موجود تھے۔

لیویز مشکلات سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، ڈی سی لورالائی

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے مختلف لیویز تھانوں شبوزئی، وہار، طورہ تھانہ، سرکی جنگل، تنگ چین لیویز چیک پوسٹوں کا دورہ کر کے تھانوں اور چوکیوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور تھانہ انچارج سمیت لیویز اہلکاروں سے مسائل دریافت کئے۔ ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے کہا کہ بلوچستان لیویز ایک مثالی فورس ہے جن پر وہ فخر کرتے ہیں لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے بہترین کارکردگی کی بدولت آج لورالائی میں امن وامان برقرار ہے ضلع کا بہت بڑا ایریا لیویز کے زیر انتظام ہے لیویز فورس تمام مشکلات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

میر سرفراز بگٹی گاہے بگاہے حقائق عوام کے سامنے لا رہے ہیں، شاہد رند

بلوچستان میں اتحادی حکومتیں ماضی میں بھی رہیں یہ مصلحتوں کیساتھ چلتی رہتی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں اتحادی حکومتیں رہی ہیں یہ حکومتیں مصلحتوں کیساتھ چلتی رہتی ہیں یہ پہلی بار ہے کہ مصلحتوں سے بالاتر ہو کر صوبے کے چیف ایگزیکٹو سرفراز بگٹی گاہے بگاہے حقائق کو عوام کے سامنے لا رہے ہیں محکمہ زکواۃ اسکی ایک مثال ہے.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ایسی کئی چیزیں ہیں جنہیں درست کرنے سے گورننس اور سروس ڈیلیوری بہتر ہوسکتی ہے اور اسکی ابتدا ہوچکی ہے اب ہم بدلیں گے بلوچستان۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج طلب، علی مدد جتک حلف اٹھائیں گے

رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن گوادر کے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے

دوپہر میں ہونیوالے اجلاس میں موٹر وہیکلز (ترمیمی) مسودہ قانون پیش کیا جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج دوپہر اڑھائی بجے ہوگا۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 45 کوئٹہ VIII سے دوبارہ منتخب ہونے.........

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

والے پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن حاجی علی مدد جتک رکنیت کا حلف اٹھائیں گے۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن گوادر میں کارواٹ کے مقام پر ڈی سیلینیشن پلانٹ کی فعالیت کے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں بلوچستان موٹر وہیکلز (ترمیمی) مسودہ قانون پیش کیا جائیگا۔ اجلاس میں محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی اور پی سی ڈی اے سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے

INTEKHAB QUETTA

7 اضلاع کے سیوریج میں پولیو وائرس کی تصدیق

گوادر، کیچ، خضدار، قلعہ سیف اللہ، نصیر آباد، کوئٹہ اور اوستہ محمد کے سیوریج نمونوں میں وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ ون پایا گیا

پولیو وائرس کی موجودگی سے بچوں میں پولیو کے پھیلاؤ کا خطرہ بڑھ گیا ہے، متاثرہ علاقوں میں فوری انسداد پولیو مہم تیز کی جائے، ماہرین

کوئٹہ (یو این اے) قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کی انسداد پولیو ریجنل ریفرنس لیبارٹری کے مطابق بلوچستان کے سات اضلاع سے لیے گئے سیوریج کے نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوگئی ہے۔ لیبارٹری اہلکار کے مطابق، گوادر، کیچ، خضدار، قلعہ سیف اللہ، نصیر آباد، کوئٹہ، اور استا محمد کے سیوریج نمونوں میں وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ ون (WPV1) پایا گیا ہے۔ ماہرین نے صورتحال کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پولیو وائرس کی موجودگی سے بچوں میں پولیو کے پھیلا کا

بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

خطرہ بڑھ گیا ہے۔ محکمہ صحت اور انسداد پولیو حکام نے متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر انسداد پولیو مہم تیز کرنے اور عوام کو بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کی اپیل کی ہے تاکہ اس موذی مرض سے بچا ممکن ہوسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 2

Dated: 10 MAR 2025 Page No. 11

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کیخلاف پروپیگنڈہ بے نقاب

ایئرپورٹ پوری طرح فعال ہے صحافیوں نے دورہ کرکے تصدیق کردی

گوادر ایئرپورٹ پر ایک ماہ کے دوران 42 پروازیں آپریٹ ہوئیں ایک ہزار 537 مسافروں نے سفر کیا مسافروں کو تمام تر سہولتیں دستیاب ہیں پروپیگنڈے کے برعکس صبح سویرے مسافروں کی بڑی تعداد موجود تھی سہولتوں کے بارے میں کیا گیا پروپیگنڈہ پوری طرح ناکام ہوگیے

کوئٹہ (یو این اے) گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے خلاف عالمی میڈیا میں پروپیگنڈا شروع ہو گیا ہے، بھارتی اور امریکی اخباروں میں منظم مہم کے تحت ایک جیسی خبریں لگنے لگیں۔ تاہم جی ٹی وی نے حقائق جاننے کے لیے گوادر ایئرپورٹ کا دورہ کیا اور انٹرنیشنل فیک نیوز بے نقاب کردی، گوادر ایئرپورٹ پر ایک ماہ کے دوران 42 پروازیں آپریٹ ہوئیں، اور ایک ہزار 537 مسافروں نے سفر کیا۔ پاک چین دوستی کا بڑا نشان، گوادر ایئرپورٹ کی کامیاب تکمیل پر پاکستان کے دشمن پریشان ہو گئے ہیں، عالمی میڈیا میں پوری پلاننگ کے ساتھ پروپیگنڈا کمپین شروع کردی گئی ہے۔ بھارتی اور امریکی خبر ایجنسیوں نے ہیڈلائنز تبدیل کی نہ اسکرپٹ ایڈٹ کرنے کی زحمت اٹھائی، ایک ہی خبر لگا کر مکھی پر مکھی بٹھائی، ایسوسی ایٹڈ پریس نے 24 فروری کو NO Passengers, No Planes, No benefits کی سرخی کے ساتھ خبر جاری کی، جس میں دعویٰ کیا گیا کہ چین کے تعاون سے بننے والا پاکستان کا سب سے بڑا نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ خالی پڑا ہے، طیارے ہیں، نہ مسافر نہ ہی سہولتیں۔ یہ ظاہر کیا گیا کہ پاک چین سی پیک منصوبے کا اہم ترین پروجیکٹ ناکام ہو گیا ہے، خبر چھپنے کے چند منٹ بعد ہی بھارتی اخباروں نے خبر کو بالکل ویسے ہی اٹھایا، جیسے وہ چھپی تھی، ایک نقطہ بھی تبدیل نہ ہوا۔ نہ صرف بھارتی بلکہ امریکی اور یورپی ویب سائٹس پر بھی ایسوسی ایٹڈ پریس کی خبر کاپی پیسٹ ہونا شروع ہو گئی۔ لیکن جب جی ٹی وی کے پروگرام سرعام کے اینکر اقرار الحسن اپنی ٹیم کے ساتھ ان دعوں کی تصدیق کے لیے گوادر پہنچے تو حقائق ان جھوٹی خبروں کے برعکس نکلے۔ پروپیگنڈے کے مطابق جس ایئرپورٹ کو ویران ہونا چاہیے تھا وہاں صبح سویرے ہی مسافروں کی بڑی تعداد موجود تھی، کوئی بزنس مین تھا، کوئی طالب علم، تو کسی کو پاکستان سے باہر مسقط اپنی نوکری پر واپس جانا تھا۔ جی ٹی وی کی ٹیم نے ایئرپورٹ پر جو سہولتیں دیکھیں، وہ اندھے جھوٹ کا پردہ چاک کرنے کے لیے کافی تھیں، تجزیہ کار اس بات پر متفق ہیں کہ ایسے ایئرپورٹس نہ صرف تجارتی راہداریوں بلکہ علاقائی اسٹریٹجک تعلقات کے لیے بھی اہم ہیں۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا مقصد منفرد نہیں، خود بھارت کا کرنول ایئرپورٹ، آسٹریلیا کا ویلکمپ ایئرپورٹ، سعودیہ عرب کا بحیرہ احمر ایئرپورٹ سمیت دیگر کئی ہوائی اڈے، انہی اسٹریٹجک مقاصد کے لیے تعمیر کیے گئے ہیں۔ اپنی خبر کی تصدیق کے لیے خود کو معتبر کہلوانے والے ان عالمی صحافتی اداروں نے گوادر تک آنے کی زحمت بھی نہیں کی، یا پھر انھوں نے وہی خبر چھاپی جس کی انھیں قیمت ملی تھی

AZADI QUETTA

نیب کی نئی بزنس فرینڈلی پالیسی سے بزنس کلاس کا کھویا ہوا اعتماد بحال ہوگا، سینیٹر عبدالقادر

نیب کا کاروبار دوست ادارے میں تبدیل ہونا ایک خوش آئند پیش رفت ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان کی تاجر برادری نے نیب کی نئی بزنس فرینڈلی پالیسی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے، جس میں فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی

(بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 7 پر)

سی سی آئی) کی مشاورت سے 10 مقدمات پہلے ہی بند اور تاجروں کی متعدد شکایات کا ازالہ کیا گیا ہے کاروباری طبقے کو ہراسانی سے بچانے کیلئے متعارف کرائے گئے نظرثانی شدہ ایس او پیز نافذ ہونے سے مختلف کاروباری افراد کی جانب سے تقریباً 12 کیسز سامنے لائے گئے، مختلف نوعیت کے ان کیسز کو نیب کے ساتھ مل کر حل کیا گیا جبکہ تکنیکی بنیادوں پر دو کیسز زیر التوا ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ نیب کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد بٹ نے کئی جاری انکوائریز کا جائزہ لیا ہے اور تحمل سے خدشات کو سنا اور ادارے کے عہدیداروں کو منصفانہ اور شفاف انکوائری کو یقینی بنانے کی ہدایت کی جس سے کاروباری برادری میں اطمینان محسوس کیا جا رہا ہے. نیب کے نئے طریقہ کار نے کاروباری طبقے میں ادارے کے تشخص کو نمایاں طور پر بہتر ہونا چاہیے. ادارے کے حوالے سے ناانصافی اور زیادتیوں کا تاثر ختم ہونا ضروری ہے. ادارے پر اعتماد بحال ہوگا تو کاروباری طبقہ نیب کے ساتھ مل کر کام کرنے میں پرسکون محسوس کرے گا. اس مثبت تبدیلی سے سرمائے کی بیرون ملک منتقلی روکنے میں مدد ملے گی اور ملک میں نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ کہا کہ نیب افسران زیادہ قابل رسائی ہوں، جس سے کاروباری افراد بلا خوف ان سے براہ راست رابطہ کرسکیں۔ ملک میں کاروباری برادری اور اداروں کے درمیان اعتماد کو مزید مستحکم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ نیب اعلیٰ کاروباری ایگزیکٹوز کے ساتھ مشاورت کے بعد بزنس کیمونٹی سے متعلق کیسز کے جائزے کیلئے نئے ایس او پیز متعارف کرائے اس اقدام کا مقصد ماضی کی شکایات کو دور کرنا اور کاروباری برادری کے لئے سہولت کو یقینی بنانا ہو. نیب کے جارحانہ رویے کی وجہ سے برسوں سے تاجر برادری کو ہراسگی کا سامنا رہا. معروف تاجروں کیخلاف من گھڑت مقدمات اور جھوٹے الزامات عائد کرنے سے مکمل طور پر گریز کیا جائے۔ نیب کے خوف کی وجہ سے سرمایہ بیرون ملک منتقل ہوا، سرکاری اداروں پر اعتماد کم اور اقتصادی ترقی میں زوال دیکھنے کو ملا۔ نیب کی توجہ اب غیر ضروری رکاوٹیں کھڑی کرنے کے بجائے منصفانہ انداز سے کاروبار کو آسان بنانے پر مرکوز ہو۔ نیب کراچی سمیت مختلف علاقائی دفاتر میں سہولتی مراکز قائم کرے. تاکہ کاروباری افراد کو روایتی دھمکی آمیز ماحول کی بجائے پیشہ ورانہ اور تعاون پر مبنی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ نیب کا کاروبار دوست ادارے میں تبدیل ہونا ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 MAR 2025 Page No. 12

اللہ تعالیٰ ظالموں کو ان کے انجام تک پہنچانے والا ہے، سردار اختر مینگل

بلوچ خواتین رکاوٹیں توڑ کر انصاف کیلئے آواز بلند کررہی ہیں، سربراہ بی این پی

بیلہ (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے صوبے کی خواتین کے حوصلے اور جدوجہد کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وہ معاشرتی رکاوٹوں کو توڑ کر انصاف کیلئے اپنی آواز بلند کررہی ہیں انہوں نے یوم خواتین کے موقع پر سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ بلوچستان کی مائیں، بہنیں اور بیٹیاں ہمیشہ اپنے خاندان اور معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی رہی ہیں اور انہوں نے ہر مشکل کے سامنے بہادری سے کھڑے ہوکر قربانیاں دیں حقیقی جشن اس دن ہوگا جب لاپتہ افراد اپنے گھر واپس آئیں گے اور ان لوگوں کو انصاف ملے گا جنہوں نے ناقابل تلافی نقصان اٹھایا ہے دریں اثناء سردار اختر مینگل نے سابق سینیٹر مشتاق احمد خان کے بھائی شکیل احمد کے قتل پر افسوس اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں انصاف کی امید کم ہی ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی عدالت میں کوئی حق ضائع نہیں ہوتا وہی سب سے بڑا منصف اور ظالموں کو ان کے انجام تک پہنچانے والا ہے۔

بلوچستان میں شہید عالم دین نے کلبھوشن کو گرفتار کرایا تھا، بھارتی اخبار

مفتی شاہ میر پر پہلے بھی دو مرتبہ قاتلانہ حملے ہوئے جس میں وہ معجزانہ طور پر بچ گئے تھے

کراچی (نیوز ڈیسک) بھارتی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ بلوچستان میں شہید عالم دین مفتی شاہ میر بزنجو نے کلبھوشن یادیو کو گرفتار کرایا تھا۔ مفتی شاہ میر پر پہلے بھی دو مرتبہ قاتلانہ حملے ہوئے جس میں وہ معجزانہ طور پر بچ گئے تھے۔ تاہم وہ جمعہ کی رات نماز عشاء کے تربت کی ایک مقامی مسجد سے نکلتے ہوئے موٹر سائیکل پر سوار مسلح افراد کے حملے کا شکار ہوئے۔ انہیں قریب سے متعدد گولیاں ماری گئیں اور وہ اسپتال میں دم توڑ گئے۔ انڈین میڈیا نے بھارت کے پرانے موقف کو دہراتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کلبوشن یادیو کو ایران سے اغوا کرکے لایا گیا تھا اور اس کام میں مفتی شاہ میر نے مدد کی تھی۔

شاہراہوں کی بندش، عوام وتاجر اذیت سے دوچار ہیں، پشتونخوا میپ

کوئٹہ سے دیگر صوبوں کو چلنے والی مسافر اور مال بردار ٹرینیں روزانہ کی بنیاد پر چلائی جائیں

ہرنائی کے عوام ہر شعبے میں مسائل کا شکار، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے زندگی مفلوج کردی، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں شاہراہوں کی مسلسل بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کوئٹہ سے دیگر صوبوں بالخصوص کوئٹہ کراچی شاہراہ کی بندش سے ایک جانب مسافر اذیت سے دوچار ہیں تو دوسری جانب ٹرانسپورٹرز، تاجروں اور زمینداروں کو نقصان سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے اور ساتھ ہی ہر مکتبہ فکر کے افراد اور بالخصوص مقامی عوام کی زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ امن وامان کی ابتر صورتحال، لاقانونیت، بدامنی اپنے عروج پر ہے حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے۔ حکومتی نااہلی کے باعث ہر شعبہ زندگی کے عوام سراپا احتجاج ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ شاہراہوں کی بندش اور غیر یقینی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ ریلوے کوئٹہ سے چلنے والی مسافر اور مال بردار گاڑیوں کی روانگی کو روزانہ کی بنیاد پر یقینی بنائے اور تمام بند پسنجر ٹرینوں کو چلانے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ دریں اثناء پشتونخوا میپ ضلع ہرنائی کے بیان میں کہا گیا کہ ضلع ہرنائی کے عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، عوام ہر شعبہ زندگی میں بدترین مسائل ومشکلات سے دوچار ہیں، انسانی زندگی کی بنیادی سہولیات سے محرومی کے ذمہ دار حلقے پر نام نہاد نمائندے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ رمضان شروع ہوتے ہی بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ عوام پر مسلط کی گئی جس کے باعث نہ صرف صارفین بلکہ تاجر، دکاندار اور دیگر عوام بھی مشکلات سے دوچار ہیں۔ ایک جانب بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور دوسری جانب موبائل نیٹ ورکنگ کی بندش، انٹرنیٹ نہ ہونے کے باعث معاملات زندگی کو مفلوج بنادیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ضلع ہرنائی کے عوام کے مسائل ومشکلات سے پارٹی آگاہ ہے اور اس کے حل کیلئے اپنی تگ ودو کررہی ہے۔

CamScanner

قومی شاہراہوں پر آئے روز دھرنے جاری، حکومت ترقی کی بانسری بجا رہی ہے، نیشنل پارٹی

بلوچستان و کے پی کے میں حالات سنگین تر، ریاست اپنی ذمہ داریوں سے قاصر، قائم حکومتوں کو صورتحال کا ذرا برابر ادراک نہیں، جان محمد بلیدی

صوبے سے سینکڑوں نوجوان غائب، بلوچستان کے ہائی ویز پر پولیس وین سمیت کاروباری لوگوں کی مشینری کو آگ لگائی جارہی ہے

شہید مفتی شاہ میر بزنجو کے قاتلوں کی گرفتاری یقینی، مذہبی و سیاسی رہنماؤں کی سیکیورٹی پر توجہ، سنگین صورتحال پر سنجیدہ اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے، نیشنل

کوئٹہ/اسلام آباد (اے این این) نیشنل پارٹی کے رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی نے جمعیت علماء اسلام تربت کے جنرل سیکرٹری مفتی شاہ میر بزنجو کی شہادت پر افسوسناک کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان و پشتونخواہ میں حالات روز بروز سنگین تر ہوتے جارہے ہیں ریاست اپنی ذمہ داری ادا کرنے سے قاصر ہے صوبوں میں قائم حکومتوں کو صورتحال کا ذرہ برابر ادراک نہیں بلوچستان عملاً اب نو گو .... بقیہ 80 صفحہ نمبر 7 پر

علاقہ بن چکا ہے جہاں راستے محفوظ نہ دینی و تعلیمی ادارے، لیکن حکومتوں کو اس بات کا ذرہ برابر بھی احساس نہیں تمام شاہراہوں پر دھرنے لگے ہوئے ہیں آمدورفت بند سینکڑوں نوجوان غائب ہیں بلوچستان کے ہائی ویز پر پولیس وین سمیت کاروباری لوگوں کی کروڑوں کی مشینری کو آگ لگائی جاری ہے اور لوگوں کی بے عزتیاں کی جارہی ہیں اس سنگین اور دردناک صورتحال کے باوجود حکومت ترقی کی بانسری بجارہی ہے جان بلیدی نے کہا کہ شہید مفتی شاہ میر بزنجو کے قاتلوں کی گرفتاری یقینی بنائی جائے مذہبی و سیاسی رہنماؤں کی سیکیورٹی پر توجہ دی جائے اور بلوچستان و پشتونخواہ کی سنگین صورتحال پر سنجیدہ اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

بلوچستان اور ضم اضلاع کیلئے میڈیکل سیٹس کم کرنا ظلم کی انتہا ہے، اے این پی

علاقوں میں ریاستی ناکامیوں اور پالیسیوں کا خمیازہ پہلے ہی عوام بھگت رہے، نوجوانوں سے تعلیم کا حق چھین لینا ناقابل قبول ہے

پی ایم ڈی سی کو فیصلہ اب کیوں یاد آیا؟ کیا نشستیں پنجاب یا دیگر بااثر طبقات کے حوالے کرنے کی تیاری کی جارہی ہے؟، ایمل ولی

پشاور (بیورو رپورٹ) عوامی نیشنل پارٹی نے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کی جانب سے بلوچستان اور ضم اضلاع کیلئے مختص میڈیکل سیٹس 333 سے کم کرکے 194 تک محدود کرنے کا فیصلہ مسترد کرتے ہوئے وفاق سے فوری طور پر فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کردیا، مرکزی صدر عوامی نیشنل پارٹی ایمل ولی نے کہا ہے بلوچستان اور ضم اضلاع کیلئے مختص میڈیکل سیٹس کم کرنا ناانصافی ہی نہیں .... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

بلکہ ظلم کی انتہا ہے، علاقوں میں ریاستی ناکامیوں اور پالیسیوں کا خمیازہ پہلے ہی عوام بھگت رہے ہیں، ایمل ولی نے کہا دہشتگردی اور بدامنی کا سب سے زیادہ نشانہ یہی خطے اور عوام بنتے رہے ہیں اب بھی علاقوں کے لوگ ریاست کی غلط پالیسیوں کی قیمت چکا رہے ہیں، نوجوانوں سے تعلیم کا حق چھین لینا ناقابل قبول ہے، پی ایم ڈی سی 2018 کے عدالتی فیصلے کو جواز بنا کر ضم اضلاع اور بلوچستان کے طلبہ کو جائز حق دینے سے انکاری ہے، سوال ہے پی ایم ڈی سی کو فیصلہ اب کیوں یاد آیا؟ کیا نشستیں پنجاب یا دیگر بااثر طبقات کے حوالے کرنے کی تیاری کی جارہی ہے؟ اگر ایسا ہے تو نہ صرف تعلیمی ناانصافی بلکہ کھلی متعصبانہ پالیسی ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا، عوامی نیشنل پارٹی ناروا فیصلے کے خلاف ہر فورم پر آواز اٹھائے گی، صوبائی اسمبلی سے لیکر سینٹ تک ظلم کیخلاف کھڑے رہیں گے۔

لاپتہ افراد کی بازیابی، امن اور روزگار حکمرانوں پر قرض اور فرض ہے، مولانا ہدایت

بدقسمتی اور دباؤ کی وجہ سے بلوچستان اسمبلی اور ممبران آزاد نہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی کی گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے امن، لاپتہ افراد کی بازیابی نوجوانوں کے روزگار تاجروں کے کاروبار کیلئے حکمرانوں کو کردار ادا کرنا ہوگا لاپتہ افراد کی بازیابی امن اور روزگار حکمرانوں پر قرض اور فرض ہے بدقسمتی اور دباؤ کی وجہ سے بلوچستان اسمبلی اور ممبران آزاد نہیں۔ جماعت اسلامی عدل و انصاف کے قیام لاپتہ افراد کی بازیابی ترقی وخوشحالی کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔ ان (بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 7 پر)

خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات خراب کرنے بدامنی کے ذمہ دار مقتدر قوتیں سیکورٹی فورسز اور حکمران ہیں طاقت کا استعمال فوجی آپریشن پولیس گردی مسائل کا حل نہیں۔ ہر طرف بدامنی لاشیں منظر عام پر آرہی ہے لاپتہ افراد کی بازیابی کے بجائے لاشیں مل رہی ہے روزانہ میں شاہراہیں بند ہورہی ہے جس سے عام عوام ٹرانسپورٹرز سمیت مریض خواتین وضعیف افراد بہت پریشان ہیں شاہراہوں کی بندش مسائل کا حل نہیں۔ جبر گمشدہ کو منظر عام پر لاکر بلوچستان کے عوام کو حقوق دیے جائیں نوجوانوں کو روزگار سمیت سی پیک کے ثمرات عوام کو دیے جائیں۔ لوگوں کو ماورائے عدالت وقانون غائب کرنے حقوق روزگار نہ دینے کی وجہ سے سیکورٹی فورسز اور عوام کے درمیان فاصلے خلیج اور نفرت مظالم ناانصافی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ جماعت اسلامی قوم کو متحد کرکے حکمرانوں سے حقوق چھین لیں گے۔ عوام ساتھ دیں تاکہ ظلم وجبر کا خاتمہ حقوق کے حصول کی راہ ہموار ہوجائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 10 MAR 2025 Page No. 14

مستونگ : فائرنگ سے چرواہا جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ میں فائرنگ سے چرواہا جاں بحق ہوگیا لیویز کے مطابق گزشتہ روز مستونگ کے علاقے کوچہ شیر خان کے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے چرواہے غلام نبی کو ہلاک کردیا۔

پنجگور میں گاڑی پر فائرنگ سے سوار شدید زخمی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کیڈٹ کالج کے قریب گاڑی میں سوار نامعلوم افراد نے ایرانی ساختہ گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں محقق نامی شخص زخمی ہوگیا ہے تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

پنجگور: گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے شاپاتان سے گولیوں سے چھلنی لاش برآمد ہوئی ہے پولیس کے مطابق لاش کی پنجگور ہسپتال میں شناخت عمران ولد ... پنجگور کے نام سے ہوئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار، مسلح افراد نے اورناچ میں پولیس و لیویز تھانے نذر آتش کر دیئے

60 سے زائد مسلح افراد نے شہر میں داخل ہو کر پولیس و لیویز کے عملے کو یرغمال بنالیا، ریکارڈ و فرنیچر کو آگ لگا دی

سرکاری گاڑیوں کو بھی نذر آتش کر دیا، مسلح افراد جاتے ہوئے پولیس کی ایک گاڑی بھی ساتھ لے گئے، پولیس اہلکار

حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، واردات کے بعد مسلح افراد پہاڑوں کی جانب فرار، علاقے میں سرچ آپریشن جاری

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے اورناچ میں نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر کے پولیس اور لیویز فورس کے تھانوں کو نذر آتش کر دیا ہے۔ اورناچ میں پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ مسلح افراد کی ایک بڑی تعداد شہر میں داخل ہوئی تھی اور انھوں نے ...... بقیہ 23 سٹو نمبر 7 پر

پولیس اور لیویز فورس کے عملے کو یرغمال بنایا اور اس کے بعد دونوں تھانوں کو نذر آتش کر دیا۔ پولیس اہلکار کے مطابق مسلح افراد جاتے ہوئے پولیس اور لیویز فورس کے اہلکاروں سے اسلحہ بھی چھین کر لے گئے۔ سرکاری حکام کے مطابق اس حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے جبکہ سکیورٹی کی صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے سکیورٹی فورسز کی بھاری نفری اورناچ بھیج دی گئی ہے۔ اورناچ میں پولیس کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ شام 6 بج کر 25 منٹ پر مسلح افراد کی ایک بڑی تعداد اورناچ بازار میں داخل ہوئی تھی۔ اہلکار کے مطابق مسلح افراد کی تعداد 60 سے زیادہ تھی جنھوں نے آتے ہی مختلف علاقوں میں پوزیشن سنبھال لی۔ مسلح افراد نے بازار میں پولیس اور لیویز فورس کے تھانوں کا محاصرہ کرکے ان کے عملے کو یرغمال بنالیا۔ پولیس اہلکار کا کہنا تھا کہ مسلح افراد نے پولیس اور لیویز فورس کے تھانوں سے اسلحہ چھیننے کے علاوہ تھانوں کو نذر آتش کرنے کے ساتھ ساتھ لیویز فورس کی دو گاڑیوں کو بھی آگ لگا دی۔ پولیس اہلکار کے مطابق مسلح افراد وہاں آدھے سے پونے گھنٹے تک موجود رہے اور جاتے ہوئے پولیس کی ایک گاڑی کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے ایک سینیئر اہلکار نے اس حوالے سے کہتے ہیں کہ مسلح افراد پولیس تھانے سے اس کے قریب بند دکانیں لے گئے۔ جبکہ لیویز فورس کے اہلکاروں سے ... بندوقوں کی تعداد دو تھی۔ انھوں نے بتایا کہ اس حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ واردات کے بعد مسلح افراد پہاڑوں کی جانب فرار ہوگئے۔ خضدار میں انتظامیہ کے ایک سینیئر اہلکار نے بتایا کہ اورناچ میں سکیورٹی کی صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے فورسز کی بھاری نفری علاقے میں بھیج دی گئی ہے۔

کوئٹہ میں موبائل مارکیٹ میں ڈکیتی، فائرنگ سے چوکیدار ہلاک

ایک مسلح ڈاکو پکڑا گیا دیگر ساتھی لاکھوں روپے کے موبائل لوٹ کر فرار

پولیس نے آرٹ سکول روڈ پر جیولر کی دکان میں ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ڈکیتی کی واردات کے دوران مسلح ڈاکو لاکھوں روپے کے 6 موبائل فون لوٹ کر فرار ہوگئے ڈاکوؤں کی فائرنگ سے چوکیدار ہلاک ہوگیا پولیس نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے اس کے قبضے سے سیکورٹی ادارے کا جعلی کارڈ برآمد کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے بازار کی میں نامعلوم مسلح ڈاکو پٹرول پمپ میں گھس آئے عملے اور وہاں پر موجود لوگوں کو گن پوائنٹ پر یرغمال بنا کر ان سے 6 موبائل فون اور 2 لاکھ روپے لوٹ لیا ڈاکوؤں نے تعاقب کرنے پر فائرنگ کردی جس سے چوکیدار جاں بحق ہوگیا اور ڈاکو فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے ...... بقیہ 30 سٹو نمبر 7 پر

اسی طرح قندھاری کے علاقے آرٹ سکول روڈ پر گشت پر معمور پولیس اہلکاروں نے جیولر کی دوکان میں ڈکیتی کی واردات کے دوران پولیس نے موقع پر پہنچ کر ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی اور پولیس کی فائرنگ سے ڈاکو ... زخمی حالت میں گرفتار کرکے اس کے قبضے سے سیکورٹی ادارے کا جعلی کارڈ برآمد کرلیا ملزم کو ہسپتال منتقل کردیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUET...

Bullet No. 5

Dated: 10 MAR 2025 Page No. 15

متعلقہ حکام کی بحرمانہ چشم پوشی

بلوچستان میں نشے کے عادی افراد کی تعداد میں تشویشناک اضافہ

گلی محلوں میں قائم منشیات فروشی کے اڈے پولیس اور دیگر اداروں کیلئے سوالیہ نشان نئی نسل کو تباہی سے بچانے کیلئے اقدامات کئے جائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت صوبے کے ہر ضلع میں منشیات فروشی کے ساتھ ساتھ عادی افراد کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہونے لگا، منشیات فروش نوجوانوں کی زندگیاں برباد کرنے لگے ہیں، شہر کے گلی محلوں میں قائم منشیات فروشی کے اڈے پولیس اور دیگر اداروں کے لئے سوالیہ بن چکے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے باچاخان چوک سے ملحقہ سٹی نالے اور پرانی چمڑا منڈی کے ہیں جہاں دن رات بے شمار افراد ہر وقت نشہ کرنے میں مصروف دکھائی دیتے ہیں، شہر کے ہر دوسرے علاقے کے علاوہ صوبہ بھر میں منشیات فروشی عام ہے۔ بلوچستان میں نشے کے عادی افراد میں تیزی سے دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور تشویشناک امر یہ ہے کہ وہ نوجوان زیادہ نشے کی جانب راغب ہو رہے ہیں جن کی عمر پڑھنے کی ہے۔ حکومت کے ذمہ دار خود اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ منشیات کا زہر پھیل رہا ہے اور نشہ فروشوں کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر پولیس اور منشیات کی روک تھام کے لئے قائم ادارے کام کر رہے ہیں تو پھر گلی محلوں میں سرعام نشہ فروخت کرنے والوں کا کاروبار کیوں بند نہیں ہوتا، منشیات نوشی کورونا وائرس سے زیادہ خطرناک وباء بن چکی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.______ Dated: 10 MAR 2025 Page No.______

2 سال سے زکوٰۃ تقسیم نہیں ہوئی، وزیر اعلیٰ کا اعتراف

بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں ہر سال محکمہ زکوٰۃ مستحقین میں 30 کروڑ روپے تقسیم کرتا ہے جبکہ اس کام کو انجام دینے میں محکمے پر 1 ارب 60 کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں، گزشتہ دو سال سے محکمے کی جانب سے غریب شہریوں میں زکوٰۃ تقسیم نہیں کی گئی لہذا اس محکمے کو بند کر دیا جائے گا اور زکوٰۃ ڈپٹی کمشنر کے ذریعے تقسیم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنی ناکامی کا اعتراف تو کیا لیکن ساتھ ہی ایک ریاستی ادارے کے ریٹائرڈ افسران کو نوازنے کا ذریعہ بھی بنا دیا گیا۔ بلوچستان میں زیادہ تر ڈپٹی کمشنر اور دیگر محکموں کے اعلیٰ عہدیدار زیادہ تر ایک ہی ریاستی ادارے کے ریٹائرڈ افسران اور اہلکار ہوتے ہیں۔ اب جبکہ یہ زکوٰۃ بھی ڈپٹی کمشنر کے ذریعے تقسیم کی جانی ہے تو یقیناً اس کا حساب کتاب کیسا رکھا جائے گا، اور یہ تصدیق کیسے ہوگی ہے کہ مستحقین تک زکوٰۃ پہنچی یا نہیں۔

پاکستان میں عوام کے فلاح و بہبود کے لیے ہونے والے تمام کام بڑی تیزی سے بند کیے جا رہے ہیں۔ گزشتہ چار برسوں میں پہلے لنگر خانے اور سرائے بند کیے گئے، احساس پروگرام کے تحت ملنے والی رقوم کا سلسلہ ختم کیا گیا اور اب زکوٰۃ بھی گزشتہ دو برسوں سے تقسیم نہیں کی گئی جس کا اعتراف خود وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیا ہے۔ ہم بار بار حکمرانوں کو بتاتے رہے کہ عوامی ریلیف کے کام مسلسل بند پڑے ہیں لیکن کسی کے کان پر جوں تک نہ رینگی اور اب باری باری حکمران اپنی ناکامیوں اور بے حسی کا اعتراف کرتے نظر آ رہے ہیں۔

آج کے اس جدید دور میں زکوٰۃ کی تقسیم کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے۔ ملک میں رقوم کی منتقلی کے بے شمار ذرائع ہیں، جن میں بینک، ایزی پیسہ اور دیگر ذرائع شامل ہیں، اب تو شناختی کارڈ نمبر پر اگر کسی کو پیسہ بھیج دیا جائے تو شناختی کارڈ رکھنے والا شخص ہی وہ رقم وصول کر سکتا ہے، اس کے لیے کسی اکاؤنٹ کی ضرورت بھی نہیں ہوتی، اسی طرح جس کے پاس سستا ترین موبائل بھی ہے وہ بھی اپنی سم پر مختلف اکاؤنٹ بنا کر رقوم منگوا سکتا ہے لیکن ہمارے حکمرانوں کو شفاف نظام سے نہ جانے کیوں بیر ہے، وہ کوئی بھی کام خودکار انداز میں ہونے نہیں دے سکتے، انہیں ہر کام میں انسانی ہاتھوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال چاہیے ہوتا ہے تاکہ کسی بھی مرحلے پر رقوم میں خورد برد آسانی سے کی جا سکے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ملک میں کوئی محکمہ اور ریاستی ادارہ کرپشن سے پاک نہیں ہے، پولیس، رینجرز، بارڈر مینجمنٹ اور دیگر فورسز، محکمہ تعلیم، صحت، زکوٰۃ حتیٰ کہ دیگر ریاستی ادارے بھی کرپشن کی بدترین مثال ہیں۔

محکمہ زکوٰۃ کو ختم کر کے ڈپٹی کمشنر کے ذریعے زکوٰۃ کی تقسیم کسی طور مناسب عمل نہیں ہے، اس کے لیے محکمے کو انتہائی مختصر کرتے ہوئے چند ملازمین کو رکھا جاتا اور پورے نظام کو خودکار بنانے پر توجہ دی جاتی تو یہ کام کوئی بہت مشکل نہیں تھا، اب تو چھوٹی چھوٹی این جی اوز اور مائیکرو فائنسنگ ادارے ملک کے چپے چپے میں قرضے فراہم کر رہے ہیں اور وہ خواتین کے اکاؤنٹس تک کھلواتے ہیں اگر نجی ادارے یہ کام کر سکتے ہیں تو حکومت کیوں نہیں کر سکتی، اداروں کو بند کرنا مسئلے کا حل نہیں اداروں کو منافع بخش بنانا اور ان کی کارکردگی بہتر بنانا ہی اصل کام ہے، جو شاید نااہلوں کے لیے مشکل ہو، لیکن اہل افراد کے لیے یہ کام اتنا مشکل نہیں ہوتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: عمران

Bullet No.

Dated: 10 MAR 2025 Page No.

تمام سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل کا ہدف مقررہ وقت سے پہلے مکمل!

بلوچستان میں سرد علاقوں کے تعلیمی اداروں میں تعطیلات ختم ہوگئیں اور اس طرح یکم مارچ سے تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ چونکہ حکومت نے سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کا ٹاسک بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کو دیا گیا۔ جو اس نے مقررہ وقت سے پہلے مکمل کرلیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کی روشنی میں صوبے بھر کے سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل 100 فیصد وقت سے پہلے اہداف کو مکمل کرلیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے دفتر میں کتب کی ترسیل کے جائزہ اجلاس کے موقع پر کیا۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے دستیاب اعداد وشمار کے مطابق 9,309,000 درسی کتب صوبے بھر کے مختلف اضلاع میں تقسیم کردی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیل حمید درانی کی ولولہ انگیز قیادت میں صوبے میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ کوئی بھی طالب علم کتابوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے تعلیمی نقصان کا شکار نہ ہو۔ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ سکول کھلنے سے قبل تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں نصابی کتب پہنچ گئی ہیں۔ رواں سال بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے اپنے مالیاتی نظم وضبط کے باعث براہ راست 75 کروڑ روپے جبکہ بلواسطہ طور پر ایک ارب روپے سے زائد کی بچت کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق تعلیم حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے تمام سرکاری سکولوں میں تعلیمی سال شروع ہونے سے قبل مفت درسی کتب کی ترسیل کا ہدف مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہونا بلاشبہ صوبائی حکومت کا شاندار کارنامہ ہے۔ ایسا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی انتھک کوششوں سے ممکن ہوا جو کہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس سے قبل صوبے میں سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل نہ صرف وقت پر مکمل نہیں ہوتی تھیں بلکہ اکثر سال کے ختم ہونے تک بعض کتب بچوں کو نہیں ملتی تھیں۔ جس کے باعث ان کی تعلیم بری طرح متاثر ہوتی تھی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنی تعلیمی وژن کے مطابق یہ اہم معاملہ احسن طریقے سے سرانجام دیا جو کہ ایک بہت بڑی کامیابی اور ان کا علم دوستی کا ثبوت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.______ Dated: 10 MAR 2025 Page No.______

خواتین بی ایل اے کے استحصال کا شکار ہو کر خودکش حملوں پر مجبور کی جارہی ہے

وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ (ایکس) پر ایف سی ٹریننگ سینٹر میں فوجی تربیت حاصل کرنے والی بلوچ خاتون فزا کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی خواتین ایک طرف بی ایل اے کے استحصال کا شکار ہو کر زبردستی خودکش حملوں پر مجبور کی جارہی ہیں، جبکہ دوسری طرف ایف سی انہیں ترقی اور بہتر روزگار کے مواقع فراہم کررہی ہے۔ بلوچستان کی یہ مائیں، بیٹیاں اور بہنیں بلوچستان کی شان ہیں دوسری جانب بلوچستان کے علاقے لورالائی میں واقع ایف سی ٹریننگ سینٹر میں فوجی تربیت حاصل کرنے والی بلوچ خاتون فزا کے مطابق انہوں نے فرنٹیئر کور بلوچستان امن لیے جوائن کی کیونکہ چند برس قبل شدت پسندوں سے مقابلے میں ان کے بھائی جان سے چلے گئے تھے۔ ایک متوسط بلوچ گھرانے سے تعلق رکھنے والی فزا کا آبائی گھر ضلع بولان کے علاقے بھاگ ناڑی میں ہے۔ ان کے بھائی ایف سی بلوچستان نارتھ میں سپاہی تھے، جو چند برس قبل شدت پسندوں سے مقابلے میں جان سے چلے گئے۔ بھائی کی موت کے بعد فزا کے والدین نے کہا کہ بھائی تو وطن کے لیے شہید ہوگیا ہے، اب بلوچستان کے امن کے لیے انہوں نے کردار ادا کرنا ہے۔ اور بقول فزا وہ بھائی کی شہادت کے بعد بلوچستان کے امن کے لیے ایف سی میں شامل ہوئیں۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی کے بعد اب ایف سی میں بھی خواتین کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ خاص طور پر اندرون سندھ، اندرون پنجاب اور بلوچستان کے مختلف علاقوں سے میٹرک پاس لڑکیوں کے لیے ایف سی میں شامل ہونے کے مواقع ہیں اور ابتدائی ٹیسٹوں کے بعد انہیں باقاعدہ تربیت دی جاتی ہے۔ فرنٹیئر کور بلوچستان نارتھ میں خواتین کی شمولیت کا آغاز 2020 میں ہوا اور 2021 میں پہلا بیچ پاس آؤٹ ہوا۔ بلوچستان کے علاقے لورالائی میں واقع ایف سی ٹریننگ سینٹر میں ان خواتین کو فوجی تربیت دی جاتی ہے۔ ایف سی بلوچستان نارتھ میں نہ صرف صوبے بلکہ ملک کے دیگر حصوں سے بھی خواتین شامل ہیں، جو بلوچستان کے امن کے لیے اپنا کردار ادا کررہی ہیں۔ بلوچستان کے علاقے سبی سے تعلق رکھنے والی دو بلوچ بہنیں ارم اور نور بھی ایف سی نارتھ بلوچستان کا حصہ ہیں۔ وہ کل چھ بہن بھائی ہیں ارم نے انڈیپینڈنٹ اردو سے گفتگو میں کہا: یہاں آ کر پتہ چلا کہ بلوچوں کو ایف سی میں عزت دی جاتی ہے۔ ہمارے بلوچ خاندانوں میں بالکل اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ ہم خواتین گھروں سے باہر نکلیں۔ ایف سی میں ہم اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ اپنے گھر والوں کو یہاں کے ماحول کا بتایا ہے تاکہ خاندان سے مزید لڑکیاں ایف سی جوائن کریں۔ اسی طرح نور نے بتایا: پہلے تو گھر کے حالات اور غریبی کی وجہ سے اپلائی کیا تھا لیکن یہاں آنے کے بعد یہ اب شوق بن گیا ہے۔ ہم ایسے ہی غلط سمجھتے ہیں کہ بلوچوں کے خلاف باتیں کی جاتی ہیں جبکہ حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہے۔ فیصل آباد سے تعلق رکھنے والی صبا شیر بھی ایف سی نارتھ کا حصہ ہیں۔ انہوں نے بتایا: بلوچستان کے حالات جب خراب ہوتے ہیں تو گھر والے بہت پریشان ہوتے ہیں لیکن ہم انہیں یہ کہتے ہیں کہ ہم قوم کی مضبوط بیٹیاں ہیں۔ اگر ملک کو کوئی بھی بری نظر سے دیکھے گا تو ہم اسے مٹانے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ فرنٹیئر کور فورس میں خواتین اہلکاروں کی ٹریننگ کسی طرح بھی ملٹری اکیڈمی سے کم نہیں ہے۔ یہاں پر انہیں فوجی ٹریننگ کے ساتھ ساتھ ہتھیاروں کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 MAR 2025 Page No.

افغان مہاجرین کی وطن واپسی یقینی بنانے کی ضرورت !!

ایک خبر کے مطابق ایران نے 11 لاکھ افغان مہاجرین کو ملک بدر کر دیا ہے اور مزید مہاجرین کو پناہ دینے سے معذرت کا اظہار کیا ہے۔ ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی کے مطابق ملک میں افغان مہاجرین کے لئے مزید جگہ نہیں، اس لئے حکومت نے سخت اقدامات کرتے ہوئے سرحدوں کی نگرانی مزید بڑھا دی ہے تاکہ غیر قانونی نقل وحرکت کو روکا جا سکے۔ دوسری جانب افغانستان میں طالبان حکومت نے ایران اور پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ افغان مہاجرین کی واپسی کو زبردستی کے بجائے ایک منظم طریقے سے انجام دیا جائے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز پاکستانی وزارت داخلہ نے بھی تمام افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کو 31 مارچ تک ملک چھوڑنے کی ہدایت جاری کی تھی۔ وزارت داخلہ کے مطابق 31 مارچ کے بعد غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور یکم اپریل سے ملک بدر کرنے کا عمل شروع ہوگا۔ ایران اور پاکستان میں افغان مہاجرین کے خلاف سخت پالیسیوں کے بعد لاکھوں افغان شہری بے یقینی کی صورتحال کا شکار دکھائی دیتے ہیں تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان نے ایک سال دو سال نہیں بلکہ عشروں عشروں تک ان افراد کی بھرپور میزبانی کی اور ان کے لئے دیدہ ودل فرش راہ کئے اس کا ہمیں کیا ثمر ملا یہ ایک اور طویل بحث ہے وزارت داخلہ کے مطابق پاکستان ہمیشہ ایک مہمان نواز ملک رہا ہے اور ایک ذمے دار ریاست کے طور پر اپنے بین الاقوامی وعدوں اور انسانی حقوق کی پاسداری کر رہا ہے تاہم یہاں رہائش پذیر تمام غیر ملکیوں کو ملکی قوانین کی مکمل پاسداری اور قانونی تقاضے پورے کرنے ہوں گے۔ اطلاعات کے مطابق پاکستان کے مختلف شہروں میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی وطن واپسی کا سلسلہ جاری ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 6 مارچ 2025 تک 8 لاکھ 68 ہزار 871 افغان باشندے پاکستان چھوڑ چکے ہیں۔ دہشت گردی کے واقعات میں افغان مہاجرین اور افغان شہریوں کے ملوث ہونے کی بنا پر حکومت پاکستان نے 15 ستمبر 2023 کو غیر قانونی افغان پناہ گزینوں کو واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا افغانستان سے امریکی فوجوں کے انخلا کے بعد سے پاکستان اور ایران 27 لاکھ سے زیادہ افغانوں کو واپس افغانستان بھیج چکے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف پاکستان ایسا نہیں کر رہا بلکہ ایران کی حکومت بھی ایسا ہی کر رہی ہے۔ پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں افغان باشندوں کے ملوث ہونے کی باتیں نئی نہیں ہیں، پاکستان کے خفیہ اداروں کی تحقیقات میں یہ ثابت ہوا ہے کہ بنوں کینٹ حملے میں بھی افغان شہری براہ راست ملوث تھے، شواہد سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ اس دہشت گردانہ حملے کی منصوبہ بندی اور نگرانی افغانستان میں ہوئی تھی۔ خیبر پختونخوا کے شہر نوشہرہ کے معروف علاقے اکوڑہ خٹک میں دارالعلوم حقانیہ میں خودکش دھماکے میں جامعہ کے نائب مہتمم مولانا حامد الحق حقانی سمیت 8 افراد شہید ہوئے تھے۔ پاکستان میں پے در پے دہشت گردی کے واقعات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ پاکستان کے دشمن متحرک ہیں۔ کرم اور بلوچستان کی صورت حال کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ اگر مہاجرین کے حوالے سے شروع میں ہی سخت گیر پالیسی اختیار کی جاتی تو شاید پاکستان میں جاری دہشت گردی ختم ہو جاتی۔ پاکستان میں موجود بعض طاقتور سیاسی حلقوں نے ان مہاجرین کو اپنا ووٹ بینک بنانے کے لیے پاکستان کے سسٹم میں موجود خرابیوں کا سہارا لیا اور ان پناہ گزینوں کو دھڑا دھڑ شناختی کارڈز اور پاسپورٹ ملنے لگے۔ یوں پاکستان ایک نئے بحران سے دوچار ہو گیا۔ ایک جانب یہ پناہ گزین دہشت گردوں کے آلہ کار بن گئے تو دوسری جانب پاکستان کی سیاست میں بھی ملوث ہونے لگے، یوں پاکستان کی معاشرت میں نفرت کا زہر گھلنے لگا نان اسٹیٹ ایکٹرز نے پناہ گزینوں کو اپنے مفادات کے لیے استعمال کرنا شروع کر دیا جس سے پاکستان میں تباہی کا عمل تیز ہو گیا۔ ایسے شرپسند عناصر کی سرکوبی کرنا حکومتوں کے بس سے باہر ہونے لگا دہشت گردوں کے اندرونی سہولت کاروں، ان کے کیریئرز، ان کے فنانسرز اور ہینڈلرز نے سسٹم میں راستے بنا لیے اور ان کے ذریعے وہ سسٹم پر اثر انداز ہونا شروع ہو گئے۔ دہشت گردوں کی گرفتاری مسئلہ بن گئی، اگر کوئی گرفتار ہو جاتا تو اسے سزا نہیں ملتی تھی، کوئی گواہ نہیں ملتا تھا، غیر قانونی سرمائے کی بھرمار نے رشوت کا بازار گرم کر کے سسٹم کو کرپٹ کر دیا۔ افغانستان کی حکومت کا منفی کردار بھی اب ڈھکا چھپا نہیں رہا ہے شمال مغربی سرحدوں کے پار جو حالات ہیں، ان کے اثرات سے بچنے کے لیے پاکستان کو اپنی سرحدوں کی سخت نگرانی کرنے اور سخت قوانین بنانے کی ضرورت ہے۔ افغانستان کی طالبان حکومت خود کو افغانوں کی نمائندہ حکومت کہتی ہے افغانستان میں طالبان حکومت کا یہ دعویٰ ہے کہ ان کے ہاں امن ہے اور افغانستان کی معیشت ترقی کر رہی ہے۔ ایسی صورت میں افغانستان کی حکومت کو اپنے شہریوں کو واپس لینے میں لیت ولعل کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی پاکستان میں موجود افغان مہاجرین اور پناہ گزینوں کی قیادت کو پاکستان میں قیام کی ضد کرنی چاہیے۔ پاکستان کو اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر قسم کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ امریکا کے صدر ٹرمپ نے بھی غیر قانونی طور پر موجود افراد کو امریکا سے نکالنا شروع کر رکھا ہے۔ اسی طرح پاکستان کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے اقدامات کرے اور پاکستان میں موجود تمام غیر قانونی غیر ملکیوں کو نکالے۔ اقوام متحدہ بھی اپنی رپورٹ میں انکشاف کر چکا ہے کہ پاکستان میں دہشت گرد حملے بڑھنے کی افغان طالبان کی دہشت گردوں کو مسلسل مالی اور لاجسٹک مدد ہے۔ کچھ عرصہ پہلے اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل میں جمع کرائی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹی ٹی پی کی افغانستان میں موجودگی اور طاقت برقرار ہے پاکستان کی جانب سے افغان حکومت پر مسلسل اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ طالبان اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہونے سے روکیں پاکستان دہشت گردی میں افغان باشندوں کے ملوث ہونے کے ثبوت بھی افغان حکومت کو پیش کر چکا ہے۔ پاکستان بالخصوص خیبر پختونخوا میں اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری، ٹارگٹ کلنگ اور خصوصاً سیکیورٹی فورسز پر حملوں کے کئی واقعات رپورٹ ہو چکے ہیں۔ امریکی فوج کے انخلا کے بعد ٹی ٹی پی اور دیگر شدت پسند گروہوں کے ہاتھوں جو جدید اسلحہ لگا، اس حوالے سے بھی افغان عبوری حکومت کا کردار سب کے سامنے ہے۔ پاکستان افغان پناہ گزینوں کے مسئلے پر مزید خاموش نہیں رہ سکتا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان میں موجود تمام پناہ گزینوں کو ان کے وطن واپس بھیجا جائے۔ افغان مہاجرین کے ساتھ ساتھ دیگر ملکوں کے غیر قانونی طور پر مقیم باشندوں کو پاکستان سے نکالنے کی مہم شروع کی جانی چاہئے اب وقت آ گیا ہے کہ اس بابت دوٹوک اور عملی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

CamScanner

بلوچستان میں محکمہ زکوٰۃ ختم، غربت کی لکیر یا لکیر کے فقیر

اس میں کوئی شک نہیں کہ زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان، توحید، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج میں سے زکوٰۃ ایک اہم اور لازمی رکن اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے البتہ آج بدقسمتی سے پاکستان میں تقریباً 11 کروڑ افراد ایسے ہیں جن پر زکوٰۃ اور حج لاگو نہیں کیونکہ وہ صاحب نصاب نہیں 15 نومبر 2024ء کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 45 فیصد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گذار رہی ہے اور باقی 55 فیصد آبادی لکیر کی فقیر ہے، عالمی سطح پر غربت کا اہم معیار یہ ہے کہ جس شخص کی یومیہ آمدنی 2 ڈالر سے کم ہوگی اُسے خط افلاس یا غربت کی لکیر سے نیچے یعنی غریب تسلیم کیا جائے گا پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر کا قانون صدر جنرل ضیاالحق کے دور میں 1980ء میں اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر نافذ ہوا کیا گیا تھا جس کے مطابق رمضان المبارک کے پہلے روز ہر تمام بنکوں میں جمع رقوم پر زکوٰۃ کی کٹوتی کی جانے لگی پہلے سال ایک بہت بڑی رقم جمع ہوئی لیکن اس کے بعد دوسرے سال رمضان کی آمد پر بہت سے لوگوں نے اپنی رقوم بنکوں سے نکلوالیں پھر بعض فرقوں نے اعتراض کیا کہ وہ اپنے طور پر خود اپنے ہاتھوں سے اپنے مستحق عزیزوں رشتہ داروں میں زکوٰۃ تقسیم کریں گے پھر ایسے لوگوں کے لیے حکومت نے یہ اجازت دے دی کہ وہ اشٹام پیپر پر تصدیق نامہ جمع کروائیں تو بنکوں سے اُن کی جمع شدہ رقوم پر کٹوتی نہیں ہوگی اور پھر اب تک ایسا ہی ہوتا ہے، زکوٰۃ کی تقسیم کے لیے وفاقی سطح پر 1983ء میں زکوٰۃ کونسل کے تحت ملک بھر میں سرکاری گزٹ کے مطابق 32 ہزار زکوٰۃ کمیٹیاں قائم کی گئیں زکوٰۃ کا یہ نظام تقریباً 30 سال اسی طرح چلتا رہا 2010ء میں 18 ویں آئینی ترمیم میں وسیع صوبائی خودمختاری دی گئی تو دیگر کئی محکموں کی طرح زکوٰۃ کا محکمہ بھی صوبائی اختیار میں آگیا بنکوں میں زکوٰۃ کی رقوم جمع کیا جاتی ہے۔ اور جیسا کہ میں کہا کہ باقی 55 فیصد آبادی لکیر کی فقیر ہے، یہاں لکیر سے متعلق ایک پروفیسر کا قصہ حوالے کے طور پر پیش کرتا ہوں کہ ایک پروفیسر نے بورڈ پر چاک سے ایک لکیر کھینچی اور اپنے شاگردوں سے کہا کہ آپ میں سے کوئی ایسا ہے جو اس لکیر کو بغیر کاٹے یا کونوں کو مٹائے بغیر اس لکیر کو چھوٹا کر کے دکھائے تمام شاگرد سوچتے رہے اور کوئی بھی ایسا نہ کر سکا تو پروفیسر جو لکیر کا فقیر نہیں تھا اُس نے اُس لکیر کے اوپر اُس سے بڑی لکیر کھینچ دی اس طرح پہلے والی لکیر خود بخود چھوٹی ہو گئی

آوازِ دوست

، ہمارے ہاں یعنی بلوچستان میں گذشتہ پندرہ برسوں سے صوبائی سطح پر قائم محکمہ زکوٰۃ لکیر کے فقیر کی طرح صوبے میں مستحق افراد میں زکوٰۃ تقسیم کرنے کوشش کرتا تھا 8 مارچ 2025ء کے دن فقیر کی اس لکیر کو بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایک بڑی لکیر سے رد کر دیا۔ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے 7 رمضان المبارک 1446ھ کو صوبائی محکمہ زکوٰۃ پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اس صوبائی محکمے ہی کو ختم کرنے کا اعلان کیا اُنہوں نے بتایا کہ صوبائی محکمہ زکوٰۃ کے تحت سالانہ بلوچستان میں 30 کروڑ روپے مستحقین میں تقسیم کئے جاتے ہیں اور گزشتہ دو برسوں سے تو صوبے میں زکوٰۃ تقسیم بھی نہیں کی گی یہ اس محکمے کی کارکردگی پر واقعی بڑا سوالیہ نشان تھا مگر اس سے آگے میر سرفراز احمد بگٹی نے یہ بتایا کہ دو سال پہلے تک محکمہ زکوٰۃ سالانہ 30 کروڑ روپے زکوٰۃ کے طور پر بانٹتا چلا آرہا تھا جب کہ اس محکمے کا اپنا سالانہ خرچ 1 ارب 60 کروڑ روپے ہے یعنی سالانہ تقسیم کی جانے والی زکوٰۃ کی مجموعی رقم سے پانچ گنا سے بھی 10 کروڑ روپے زیادہ ہے اُنہوں نے مزید بتایا کہ سالانہ 30 کروڑ روپے زکوٰۃ کے طور پر تقسیم کرنے کے لیے محکمہ زکوٰۃ کے پاس 80 گاڑیاں ہیں اس لیے اب زکوٰۃ کے محکمے کو بلوچستان میں ختم کیا جا رہا ہے جب کہ سالانہ 30 کروڑ روپے کی زکوٰۃ کی تقسیم جاری رہے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس کی تقسیم کے لیے یہ بتایا ہے کہ آئندہ زکوٰۃ کی یہ رقوم بلوچستان کے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کے ذریعے مستحقین میں تقسیم کی جائے گی ہمیں امید ہے کہ ضلع کی سطح پر ڈپٹی کمشنر محکمہ زکوٰۃ کے مقابلے میں زیادہ بہتر انداز میں زکوٰۃ تقسیم کر سکیں گے کہ اِن کے پاس اپنے بہت سے ذرائع سے حقیقی مستحق افراد کے بارے میں معلومات ہوتی ہیں 1983ء جب وفاقی حکومت کی جانب سے زکوٰۃ کی تقسیم کا کام شروع ہوا تھا تو کالجوں یونیورسٹیوں میں بھی مستحق طلبا و طالبات کو سالانہ بنیادوں پر زکوٰۃ دی جانے لگی اُس زمانے میں ہم بلوچستان یونیورسٹی میں پڑھ رہے تھے بدقسمتی دیکھے کہ اُس وقت اُن طلبا نے بھی زکوٰۃ لی جن کے والدین اس قابل تھے کہ وہ اس سے کئی گنا زیادہ زکوٰۃ دے سکتے تھے زکوٰۃ و خیرات اسلام میں صلاح معاشرہ اور فلاح معاشرہ کے لیے ایک اہم ترین ذریعہ اور طریقہ ہے کہا جاتا ہے کہ نبی کریمؐ کے وصال کے تھوڑے عرصے بعد وہ دور آیا کہ لوگ زکوٰۃ کی رقوم لے کر مدینہ کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پھرتے تھے مگر انہوں کو کوئی زکوٰۃ لینے والا نہیں ملتا تھا اسی طرح خیرات کا عمل ہے جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے لیکن ساتھ ہی اسلام میں گداگری کی مذمت کی گئی ہے روایت ہے کہ ایک نہایت غریب شخص مسجد نبویؐ میں حضورؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور التجا کی کہ میں نہایت غریب ہوں اس لیے میری مالی مدد کی جائے آپؐ نے دریافت کیا کہ تمہارے پاس گھر میں کیا ہے؟ تو وہ شخص بولا کہ ایک پیالہ اور ایک چادر ہے آپؐ نے دونوں چیزیں اُس سے منگوالیں اور پھر صحابہ سے کہا کوئی ہے جو ان دونوں چیزوں کو دو درہم میں خریدے ایک صحابی نے دو درہم دے کر یہ دونوں چیزیں خرید لیں آپؐ نے ایک درہم دیکر بازار سے کلہاڑی منگوائی اور اپنے مبارک ہاتھوں سے اُس میں دستہ لگایا اور پھر دوسرا درہم اور کلہاڑی دیتے ہوئے اُس غریب شخص سے کہا جاؤ ایک درہم سے کھانے کے سامان کا بندوبست کرو اور اس کلہاڑی سے جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر فروخت کرو چند روز بعد وہی شخص نبی کریمؐ کے پاس حاضر ہوا اور آپؐ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ اب اُس کے پاس چادر اور برتن بھی ہیں اور محنت کی برکت سے عزت کی روٹی بھی میسر ہے پاکستان بھر میں اکثر صاحب نصاب زکوٰۃ دیتے ہیں اور ملک بھر میں چھیپا، عیدی فاونڈیشن، سیلانی، سندس، شوکت خانم اور اخوت جیسے اداروں کو سالانہ اربوں روپے کی زکوٰۃ و خیرات دیتے ہیں، اطلاعات کے مطابق پاکستان سالانہ 240 ارب روپے خیرات میں دیئے جاتے ہیں اگر آبادی کے اعتبار سے تناسب دیکھیں تو بلوچستان سے سالانہ پندرہ 15 ارب روپے خیرات میں دیئے جاتے بدقسمتی سے ہم نبی کریمؐ کے حوالے پیالہ چادر اور کلہاڑی والے واقعہ اور اصول کو فراموش کر چکے ہیں ہمارے مقابلے میں بنگلہ دیش کے پروفیسر ڈاکٹر یونس نے گرامین بینک کے اصلاحی پروگرام کی بنیاد پر پیالہ چادر اور کلہاڑی کے واقعہ کو آج کے جدید دور میں اپنایا اور گرامین بینک سے غریب اور ضرورت مندوں کو کاروبار اور خود روزگار کے لیے بلاسود چھوٹے قرضے دیئے تو اِس سے بنگلہ دیش کے لاکھوں افراد کو خود روزگار کی بنیاد پر غربت کی لکیر سے بلند کر دیا، ہم بلوچستان وزیر اعلیٰ کے اس اقدام کی قدر کرتے ہیں جس ایک جانب تو سالانہ 1 ارب 60 کروڑ روپے کی خطیر رقم کی بچت ہوگی تو دوسری جانب زکوٰۃ کی 30 کروڑ روپے کی رقوم زیادہ بہتر انداز میں تقسیم ہو سکے گی اب جہاں تک تعلق 1 ارب 60 کروڑ روپے کی بچت شدہ رقم کا ہے تو میرے خیال میں اِس کا سب سے بہتر مصرف بلوچستان کی پبلک سیکٹر کی تقریباً گیارہ یونیورسٹیاں ہیں جو گذشتہ چند برسوں سے شدید مالی بحران کا شکار ہیں اکثر اِن کے ملازمین اور اساتذہ کی تنخواہیں اور ریٹائر ملازمین اور اساتذہ کی پینشنیں روک لی جاتی ہیں، یہ ایک ارب ساٹھ کروڑ روپے تو اس مد میں دیئے جائیں تاکہ ہائر ایجوکیشن کے تحت اِن یونیورسٹیوں کے فوری نوعیت کے یہ مسائل حل ہوں اور جناب میر سرفراز بگٹی صوبائی وزارت خزانہ سے کہیں کہ صوبے کے دوسرے محکموں کی کارکردگی اور اخراجات کے توازن کو بھی اُن کے سامنے پیش کریں میرا اندازہ ہے کہ اگر حقیقت پسندی سے جائزہ لیا گیا تو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایسی مالی نوعیت کی اصلاحات کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ جن کی بنیاد پر بلوچستان کی یہ گیارہ یونیورسٹیاں ہمیشہ کے لیے مالی بحران سے باہر نکل آئیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 10 MAR 2025 Page No.

Silent suffocation

Balochistan is once again grappling with drought. The past three months, critical for the province's agricultural and livestock sectors, have delivered a cruel blow: a stark deficit in rainfall. This silent suffocation, though not unfamiliar to Balochistan, is a stark reminder of the region's vulnerability to climatic vagaries and the urgent need for proactive, sustained interventions. Drought is not a new phenomenon in Balochistan. The province's arid climate has historically rendered it susceptible to both short and long-term dry spells, each leaving a trail of hardship and displacement. However, the current situation, fueled by increasingly erratic weather patterns, demands a response that transcends reactive measures. The mainstay of Balochistan's economy, agriculture, is withering. Crops are failing, livestock is succumbing to thirst and starvation, and the livelihoods of countless families are hanging in the balance. The consequences are far-reaching. Beyond immediate economic hardship, the drought exacerbates existing vulnerabilities. Water scarcity intensifies, putting immense pressure on already strained resources. This can lead to increased competition for water, potential social unrest, and a surge in migration, further destabilizing the region. The impact on livestock, a crucial source of income and sustenance, will have long-term repercussions on food security and rural livelihoods. The provincial government must take immediate and decisive action. Firstly, emergency relief measures are paramount. This includes providing access to clean drinking water, fodder for livestock, and food assistance to vulnerable populations. Secondly, a comprehensive assessment of the drought's impact is crucial for informed decision-making. Promoting water-efficient crops and livestock management practices.Introducing drought-resistant crop varieties, promoting sustainable land management practices, and diversifying agricultural livelihoods. Establishing fodder banks, providing veterinary services, and promoting breed improvement to enhance livestock resilience. Moreover, strengthening meteorological monitoring and developing effective early warning systems to provide timely information to farmers and communities. The federal government's role is equally critical. Balochistan requires significant financial and technical assistance to implement these measures. The drought in Balochistan is not merely an environmental crisis; it is a humanitarian and economic crisis that demands urgent attention. By combining immediate relief with long-term resilience-building strategies, the government, in collaboration with local communities and international partners, can mitigate the impacts of drought and secure a more sustainable future for Balochistan. The silence of the drought must be broken with decisive action, transforming vulnerability into resilience.

CamScanner